مولانا اخلاق حسین قاسمی

حجیت حدیث اور عقیدۂ ختم نبوت

مولانا ابوالکلام آزاد اور نزول مسیح کی حدیث

"افکار آزاد" کے نام سے مولانا محمد عثمان فارقلیط کے پیش لفظ کے ساتھ مولانا آزاد کے مضامین کا ایک مجموعہ لاہور سے شائع ہوا تھا۔ فارقلیط صاحب کے پیش لفظ میں ۱۴ر نومبر ۱۹۴۵ء کی تاریخ درج ہے۔ فارقلیط صاحب نے پیش لفظ میں لکھا ہے۔ "جلالۃ الامام کی مستقیم اور ہموار زندگی اور فوق البشر کمالات آفتاب کی مانند روشن اور معروف سچائیوں کی طرح تابناک ہیں۔" آگے لکھتے ہیں، "مضامین دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ طویل و بسیط تحریرات کا خلاصہ اور عطر ہیں اور ان میں حقائق کی ایک وسیع کائنات بسی ہوئی نظر آتی ہے۔" ان حقائق و معارف سے لبریز مضامین میں صفحہ ۱۰۰ پر احادیث اور مسئلہ ظہور مسیح کے عنوان میں مولانا آزاد لکھتے ہیں۔ "بلاشبہ روایات میں نزول مسیح علیہ السلام کی خبر دی گئی ہے اور صحیحین کی روایات اس باب میں معلوم و مشہور ہیں، اس سے کسے انکار ہے لیکن اس معاملہ کا تعلق قیامت کے آثار و مقدمات سے ہے نہ کہ تکمیل دین کے معاملہ سے ہے" آگے لکھتے ہیں: "آپ پوچھتے ہیں کہ احادیث کے بارے میں میرا کیا عقیدہ ہے۔؟ یہ سوال آپ اس شخص سے کر رہے ہیں جو اپنی تحریرات میں نہ صرف حدیث کو حجت اور واجب العمل ثابت کر چکا ہے بلکہ جس کو اس فہم کی توفیق ملی ہے۔ کہ "حکمت" سے مراد سنت ہے۔ اور جس نے جابجا مقدام رضؓ کی روایت سے استدلال کیا ہے کہ ـــــ الا وانی اوتیت الکتاب ومثلہ معہ ـــــ نیز روایت مشہورہ ـــــ یوشک رجل شبعان علی اریکتہ یقول علیکم بھذا القرآن فما وجدتم فیہ من حلال فاحلوہ وما وجدتم فیہ من حرام فحرموہ۔ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ـــــ خبردار! مجھے کتاب دی گئی اور اس جیسی ایک (ہدایت) اس کے ساتھ دی گئی۔

دوسری حدیث میں فرمایا ـــــ ایک وقت (گمراہی کا) آئے گا کہ ایک شخص خوشحالی میں گاؤ تکیے سے سہارا لگا کر یہ کہے گا کہ لوگو! تم صرف قرآن پر چلو، اس میں جو چیز حلال پاؤ اسے حلال جانو اور جو چیز حرام ملے اسے حرام جانو (افکار آزاد صـ۱۲۱)

مولانا آزاد نے اس مختصر جواب میں دونوں مسئلوں کو صاف کر دیا ہے۔ ۱۔ نزول مسیح کا مسئلہ آثار

اقی صـ ۷۶ پر